۹۔ ہم صدق دلی سے سفارش کرتے ہیں کہ آئندہ سال کے دوران بشپ کانفرنس اور کیٹیکیٹیکل کمیشن کے تعاون سے مسیحی تعلیم و تدریس کے لیے قومی سطح پر ایک جامع منصوبہ تیار کیا جائے تاکہ اکیسویں صدی میں ایمان کی تعلیم کی تربیّت کو مربوط اور منظّم طریقے سے چلایا جاسکے۔

## نئی بشارت کے لیے دعا

اس عشرے میں پوپ جان پال دوم کی نئی بشارت کے جذبے کے تحت ہم امید اور دعا کرتے ہیں کہ آل پاکستان کیٹیکیٹیکل کانفرنس ہماری کلیسیا کے لیے فضل کا وسیلہ اور مرکب بنے، کہ وہ اکیسویں صدی کے تقاضوں کا امید اور حوصلے سے مقابلہ کرسکے۔ آئیں مل کر کانفرنس کے مشترکہ وژن کے لیے کام کریں یعنی مسیحی خداوند یسوع کی اس خواہش کو عملی شکل دیں کہ

"اے باپ تیری بادشاہی آئے۔"

## دعائیہ اجتماع

۲۱ دسمبر ۱۹۹۲ء کو قومی اسمبلی کے مسیحی رکن اور پاکستان مسیحی پارٹی کے رہنما جناب جے - سالک نے مینارِ پاکستان (لاہور) کے سبزہ زار میں ایک مشترکہ دعائیہ اجتماع کا اہتمام کیا۔ انہوں نے اجتماع سے قبل اپنی اپیل پر ایک لاکھ افراد کے جمع ہونے کا دعویٰ کیا تھا گو یہ تعداد تو پوری نہ ہوسکی تاہم معروف سماجی کارکن جناب عبدالستار ایدھی، جناب جے - سالک کی دعوت پر اجتماع میں بطور مہمانِ خصوصی شریک ہوئے۔ ان کے علاوہ جناب حنیف رامے، خاکسار تحریک کے بانی علامہ عنایت اللہ المشرقی کے صاحبزادے جناب حمیدالدین مشرقی اور معروف شاعر قتیل شفائی نمایاں مسلمان مقرّرین میں شامل تھے۔

جناب حنیف رامے نے اپنی تقریر میں کہا "اے خدا! مندروں، مسجدوں، گرجاؤں اور گردواروں سے باہر نکل آ"۔ انہیں اس بات پر شکوہ تھا کہ شناختی کارڈ میں مذہب کا اندراج جیسے واقعات کیوں ہو رہے ہیں۔ جناب حمیدالدین مشرقی نے کہا کہ وہ "جے - سالک کے ساتھ ہیں۔ بابری مسجد کی شہادت حکومت کی ناکام خارجہ پالیسی کی مظہر ہے۔" جناب قتیل شفائی نے دعائیہ نظم پیش کرتے ہوئے کہا "اے خدا! ہمیں اپنے بندوں سے محبت کرنے کی توفیق عطا فرما۔" مہمانِ خصوصی جناب عبدالستار ایدھی نے دعا کرتے ہوئے فرمایا "اے اللہ! ہمیں استحصالی معاشرے سے نجات دلا۔ غریبوں اور مظلوموں کی مدد کرنے کی توفیق دے۔"

اس اجتماع کے موقع پر پنڈال سے باہر لوگ بینر اٹھائے ہوئے تھے جن پر "بابری مسجد کی

شہادت پر افسوس"، "شناختی کارڈ میں مذہب کا اندراج نامنظور" اور "استحصال ختم کرو" کے نعرے درج تھے۔ فضا "ہندوستان کے انتہا پسند ہندو گ مردہ باد" کے نعروں سے گونج رہی تھی۔ (رپورٹ: پندرہ روزہ "شاداب" - لاہور، ۳۱ جنوری ۱۹۹۳ء)

## چرچ آف پاکستان کے سنڈ کا اجلاس

"چرچ آف پاکستان" کے سنڈ کی مجلس منتظمہ کے فیصلے کے مطابق سنڈ کا تین سال کے بعد آٹھواں اجلاس ۲۹ دسمبر ۱۹۹۲ء کو لاہور میں منعقد ہوا جس میں لاہور، رائے ونڈ، ملتان، سیالکوٹ اور پشاور ڈایوسیس کے نمائندوں نے شرکت کی۔ مندوبین کی حاضری لینے پر محسوس ہوا کہ فیصل آباد، حیدرآباد اور کراچی کے مندوبین شریکِ اجلاس نہیں تھے۔ اسی طرح پشاور ڈایوسیس کے بعض مندوب موجود نہ تھے۔ سنڈ کے کل ۸۶ مندوبین میں سے صرف ۴۹ حاضر تھے یعنی حاضری تقریباً ۵۵ فیصد تھی۔ سنڈ کے اجلاس کا کورم کل مندوبین کا ایک تہائی ہے اس لیے اجلاس جاری رہا تاہم "اجلاس کے دوران میں طویل بحث و تمحیص اور کلیسیائی اتحاد کی روح برقرار رکھنے کی آرزو کے تحت متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ اگرچہ سنڈ کے ہاؤس کا کورم نہ صرف پورا ہے بلکہ سنڈ کے پچاس فیصد سے زائد مندوبین حاضر ہیں اور سنڈ اپنا تین سالہ عہد پورا کر چکا ہے۔ بایں ہمہ جن ڈایوسیس کے بشپ صاحبان اور مندوبین حاضر نہیں ہوئے، ان سے مذاکرات کیے جائیں لہٰذا اس وقت تک کے لیے یعنی ۲۵ فروری تک اجلاس ملتوی کر دیا گیا۔" (پندرہ روزہ "شاداب" - لاہور، ۳۱ جنوری ۱۹۹۳ء)

# ملائشیا

## غیر مسلموں نے حکومت کو پیش کردہ یادداشت میں تعدد [illegible] ازدواج کا مسئلہ اٹھایا ہے

ملائشیا کے نائب وزیراعظم جناب غفار بابا نے کہا ہے کہ "سکھ مذہب، ہندومت، مسیحیت اور بُدھ مت کی ملائشیائی مشاورتی کونسل" نے جو مذہبی مسائل اٹھائے ہیں، ان پر صوبائی حکومتوں کو غور کرنا چاہیے۔ غفار بابا کوالالمپور میں "ملائشیائی مشاورتی کونسل" کے ایک عشائیے سے خطاب کر رہے